Date ______ 20 _____

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس بارے میں کہ،

مونچھوں پر بلیڈ (Blade) مار کر بالکل صاف کرنا چاہیئے یا صرف کینچی مار کر چھوٹی کرنی چاہیئے۔
اب دونوں میں سے کون سا طریقہ بہتر ہے رہنمائی فرمائیں۔

المستفتی: احتشام امجد
ایڈریس: محمود وزیر ہزارہ ٹیلر، ایم ٹی خان روڈ،
سلطان آباد، کراچی۔

دار الافتاء
فتوی نمبر ۷۶/۲۱۲۶

Date ______ 20 _____

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ،

پرفیوم (Perfume) لگانا شرعاً کیسا ہے اور پرفیوم میں جو الکوحل (Alchol) ہوتا ہے
اس کا کیا حکم ہے۔ اس بارے میں رہنمائی فرمادیں۔
شکریہ

دار الافتاء

المستفتی: احتشام امجد
ایڈریس: محمود وزیر ہزارہ ٹیلر، ایم ٹی خان روڈ،
سلطان آباد، کراچی۔

جاری ہے

ا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداًو مصلیًا

(۱)۔۔۔مونچھوں کو قینچی سے زیادہ سے زیادہ کتروانا بہتر ہے،منڈوانے کے بارے میں حضرات فقہائے کرامؒ کا اختلاف ہے، بعض اجازت دیتے ہیں اور بعض حضرات اسے بدعت کہتے ہیں،لہٰذا نہ منڈوانے میں احتیاط ہے۔

إحكام الأحكام شرح عمدة الأحكام (١/ ١٢٤)

" وَقَصُّ الشَّارِبِ " مُطْلَقٌ، يَنْطَلِقُ عَلَى إحْفَائِهِ، وَعَلَى مَا دُونَ ذَلِكَ، وَاسْتَحَبَّ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ إزَالَةَ مَا زَادَ عَلَى الشَّفَةِ، وَفَسَّرُوا بِهِ قَوْلَهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - «وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ» وَقَوْمٌ يَرَوْنَ إنْهَاكَهَا، وَزَوَالَ شَعْرِهَا، وَيُفَسِّرُونَ بِهِ الْإِحْفَاءَ،

فتح الباري لابن حجر (١٠/ ٣٤٧)

قال النووي المختار في قص الشارب أنه يقصه حتى يبدو طرف الشفة ولا يحفه من أصله وأما رواية أحفوا فمعناها أزيلوا ما طال على الشفتين قال بن دقيق العيد ما أدري هل نقله عن المذهب أو قاله اختيارا منه لمذهب مالك قلت صرح في شرح المهذب بأن هذا مذهبنا

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٦/ ٤٠٧)

وفيه حلق الشارب بدعة وقيل سنة

(۲)۔۔۔جس پرفیوم میں الکحل شامل ہو،اس کی استعمال میں شرعاً درجہ ذیل تفصیل ہے۔

(الف) ۔۔۔اگر یقینی طور پر معلوم ہو، کہ پرفیوم میں شامل لکحل جو، آلو، شہد اور چاول وغیرہ کسی پاک چیز سے تیار کیا گیا ہے، تو اس پرفیوم کے استعمال کی گنجائش ہے۔

(ب)۔۔۔اگر یقینی طور پر معلوم ہو، کہ پرفیوم میں شامل الکحل انگور کی کچی یا پکی شراب سے تیار کیا گیا ہے، یا کشمش یا کھجور کی شراب سے تیار کیا گیا ہے، تو وہ پرفیوم ناپاک ہے اس کا استعمال جائز نہیں۔

(ج)۔۔۔لیکن اگر پرفیوم میں شامل الکحل کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ وہ کس قسم کا ہے، تو اس پرفیوم کے استعمال کی بھی گنجائش ہے، کیونکہ عام طور پر پرفیوم میں استعمال ہونے والا الکحل پہلی قسم کا ہوتا ہے، البتہ احتیاط بہتر ہے۔(ماخذہٗ التبویب بتصرف:۱۳۱۹/۵۱)

جاری ہے

جاری ہے

تکملة فتح الملهم(۳/۶۰۸)

وبهذايتبين حكم الكحول المسكرة التى عمت به البلوى اليوم،فانها تستعمل فى كثير من الادوية والعطور والمركبات الاخرى،فانها ان اتخذت من العنب اوالتمر فلاسبيل الى حلتهااوطهارتها،وان اتخذت من غيرهمافالامر فيهاسهل على مذهب ابى حنيفةرحمه الله تعالى-

وفيه ايضاً(۳/۶۰۸)

وان معظم الكحول التى تستعمل اليوم فى الادوية والعطور وغيرهالاتتخذ من العنب اوالتمر ،انماتتخذ من الحبوب اوالقشور اوالبيترول وغيره-------------------------------**والله سبحانه وتعالى اعلم**

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفر اللہ لہ
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۲۶/ربیع الاول/۱۴۴۱ھ
24/نومبر/2019ء

زاہد اللہ
زاہد اللہ وزیرستانی غفرلہ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۶/ربیع الاول/۱۴۴۱ھ
24/نومبر/2019ء

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی
۲۷/۳/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح
محمد طاہر عزیز
۲۷/۳/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء

مفتی

جاری ہے

جاری ہے